بسم اللہ الرحمن الرحیم

لڑکیوں کا اپنی خواتین ٹیچرز کے ساتھ ٹرپ پر شرعی مسافت کا سفر کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا موجودہ زمانے میں لڑکیاں ٹرپ پر خواتین ٹیچرز کے ساتھ 92 کلومیٹر سے زیادہ سفر پر جا سکتی ہیں؟

جواب

موجودہ زمانے میں بھی کسی عورت کا اپنے شوہر یا قابل اعتماد محرم کے بغیر شرعی سفر پر جانا جائز نہیں اگرچہ خواتین کا پورا گروپ ہو، کیونکہ شریعت مطہرہ میں کسی بھی عورت کو شوہر یا محرم کے بغیر شرعی مسافت یعنی 92 کلومیٹر کی مسافت پر واقع کسی جگہ جانا حرام ہے، خواہ وہ سفر حج و عمرہ کی غرض سے ہو یا کسی اور مقصد کے لیے ہو، اور موجودہ زمانے میں فتنے پہلے سے بہت زیادہ ہیں۔

صحیح مسلم میں ہے: "عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لامرأۃ تؤمن باللہ والیوم الاخران تسافر سفرا یکون ثلاثۃ ایام فصاعدا الا ومعھا ابوھا او ابنھا او زوجھا او اخوھا او ذومحرم منھا" یعنی حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو عورت اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر کرنا حلال نہیں ہے، مگر جبکہ اس کے ساتھ اس کا باپ یا بیٹا یا شوہر یا بھائی یا اس کا کوئی محرم ہو۔"

(صحیح مسلم، صفحہ 537، الحدیث 1340، دارالکتاب العربی، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "عورت اگرچہ عفیفہ (یعنی پاکدامن) یا ضعیفہ (یعنی بوڑھی) ہو، اسے بے شوہر یا محرم سفر کو جانا، حرام ہے۔ اگر چلی جائے گی، گنہگار ہوگی، ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 706-707، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2646

تاریخ اجراء: 10 جمادی الاخریٰ 1447ھ/02 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net